بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
ایڈیٹر روشن دین تنویر
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۱۲ ظہور ۱۳۴۶ھش ۵ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ۱۲ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۸۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے

خصوصی دُعا کی تحریک

حضرت سیّدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدّ ظلّہا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے دو بڑے ضروری کاموں میں سے ایک اہلِ یورپ تک اسلام کا پیغام پہنچانا قرار دیا ہے جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

"اِس وقت ہمارے دو بڑے ضروری کام ہیں ایک یہ کہ عرب میں اشاعت ہو۔ دوسرے یورپ پر اتمام حجت کریں۔ عرب پر اس لئے کہ اندرونی طور پر وہ حق رکھتے ہیں۔ ایک بہت بڑا حصہ ایسا ہوگا کہ ان کو معلوم بھی نہ ہوگا۔ کہ خدا نے کوئی سلسلہ قائم کیا ہے۔ اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ان کو پہنچائیں۔ اگر نہ پہنچا تو معصیت ہوگی۔ ایسا ہی یورپ والے حق رکھتے ہیں کہ ان کی غلطیاں ظاہر کی جاویں کہ وہ ایک بندہ کو خدا بنا کر خدا سے دُور جا پڑے ہیں یورپ کا تو یہ حال ہوگیا ہے کہ واقعی اخلد الی الارض کا مصداق ہوگیا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۵۳)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اِس ارشاد کو پورا کرنے کی غرض سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انگلستان اور یورپ کا سفر اختیار فرمایا تا اہلِ یورپ تک یہ پیغام پہنچا دیں کہ وہ ایک بندہ کو خدا ماننا چھوڑ دیں اور اپنے رب سے اپنا حقیقی تعلق قائم کریں جو صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے کے ساتھ ہی قائم ہو سکتا ہے۔ اور اس زمانہ کے مامور کو پہچان لیں۔ آپ نے اہلِ یورپ اور اہلِ انگلستان کو یہ پیغام اچھی طرح پہنچا دیا ہے۔ تا ماننے والے مان جائیں اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ کامیاب دورہ اب قریب الاختتام ہے اور انشاء اللہ العزیز چند روز تک حضور کی واپس روانگی کے پروگرام کا اعلان ہو جائے گا۔ اب جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی واپسی پر تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ احبابِ جماعت خاص طور پر اپنے رب سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ ہمارے رب نے جس طرح آپ کو یورپ اور انگلستان میں عظیم الشان کامیابی عطا فرمائی ہے۔ وہ حضور کو خیریت کے ساتھ مزید کامیابیوں کے جلو میں ہمارے درمیان واپس لائے۔ ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو ہر جگہ اس کے فرشتے آپ کا پہرہ دیں۔ کسی قسم کی کوئی تکلیف آپ کو نہ پہنچے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے سفر پر روانہ ہوتے ہوئے فرمایا تھا کہ اِس سفر کے متعلق کثرت سے مبشر خوابیں آئی ہیں۔ لیکن بعض ایسی بھی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ شائد واپسی پر کسی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔ منذر خوابوں کا دکھایا جانا اس لئے ہوتا ہے کہ انسان ہوشیار ہو جائے۔ دعاؤں اور صدقات اور اللہ تعالےٰ کے حضور گریہ وزاری کرے تا اللہ تعالےٰ کی رحمت جوش میں آئے اور وہ تقدیر ٹل جائے۔

پس میرے بھائیو! اور میری بہنو! میرے بچو! اور میری بچیو! ان ایام میں اپنے رب سے دعائیں مانگیں اور مانگتے چلے جائیں کہ وہ ہمارے امام کو خیریت سے واپس لائے۔ صدقات بھی دیتے رہیں، بلاؤں کو ٹالنے کے لئے بھی اور شکرانہ کے طور پر بھی۔ تا وہ دن جلد آئے جب ہم میں سے ہر ایک کی زبان پر یہ الفاظ ہوں ؎

شکر صد شکر! جماعت کا امام آتا ہے
حمد الحمد! کہ بانیلِ مرام آتا ہے

احبابِ جماعت کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ پیغام!

"باقاعدہ دعائیں کرتے رہیں کیونکہ ہمارا اصل اور واحد سہارا اور پناہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے"

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب (ونڈر میئر لیک ڈسٹرکٹ) ونڈر میئر (بذریعہ ڈاک) سے اپنے تازہ مکتوب محررہ ۳ اگست میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضور پُر نور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خیریت سے ہیں اور تمام احباب اور بہنوں کو سلام بھجواتے ہیں۔ نیز ارشاد فرماتے ہیں کہ باقاعدہ دعائیں کرتے رہیں کیونکہ ہمارا اصل اور واحد سہارا اور پناہ صرف اللہ تعالےٰ کی ذات ہے۔"

اخبارِ احمدیہ

اللہ تعالےٰ نے مکرم میجر محمد طیب صاحب کو اپنے فضل سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم خواجہ عبدالقیوم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر کوئٹہ حال "جمیل لاج" ربوہ کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب ڈپٹی سیکرٹری زراعت حکومتِ مغربی پاکستان کا نواسہ ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالامال فرمائے آمین۔

انصار اللہ کا امتحان سہ ماہی سوم ۱۹۶۷ء ربوہ میں ۲۲ ستمبر کو اور بیرونجات میں ۲۴ ستمبر کو ہوگا۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۶۷ء

نمونہ کی اہمیت

کل کے اداریہ میں ہم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جس تقریر کا خلاصہ پیش کیا ہے۔ اس تقریر کے آخر میں آپ نے احمدی مبلغین اسلام کو خاص طور سے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ

"میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ جو اس علاقہ میں رہتے ہیں۔ جہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہزاروں دوست رہتے ہیں۔ آپ کو ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے کہ جس سے ثابت ہو جائے کہ اسلام دوسروں سے نفرت وحقارت کو ناپسند کرتا ہے۔ دنیا نمونہ کی محتاج ہے۔ اسی صورت میں آپ اسلام کے سب سے بڑے مبلغ ٹھہریں گے۔ اگر آپ اس تعلیم کے مطابق عمل کریں گے تو پھر ہی حقیقی احمدی کہلائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اور مجھے بھی حقیقی احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین"

(الفضل ۸ اگست ۱۹۶۷ء صفحہ ۸)

یہ ایک مسلمہ قاعدہ ہے کہ زبانی ہدایات کی نسبت عملی نمونہ بہت زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ تبلیغ حق کا یہ خاموش طریقہ اکثر ایسے لوگوں کو بھی راہ راست پر لے آتا ہے۔ جن کے متعلق خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ کہنا بجا ہوتا ہے چنانچہ تاریخ انسانی میں ایسے ہزاروں واقعات موجود ہیں۔ جہاں زبانی نصیحت بے کار ثابت ہوئی۔ مگر نمونہ کامیاب ہوا۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی نوعمری کا واقعہ ہے کہ آپ کی والدہ نے آپ کی صدری میں چالیس دینار سی دیئے اور آپ کو تعلیم کے حصول کے لئے سفر میں روانہ کردیا۔ اور یہ نصیحت کی کہ بیٹا جھوٹ نہ بولنا۔ جس قافلہ کے ساتھ آپ سفر کر رہے تھے۔ ڈاکوؤں نے اس کو لوٹ لیا۔ پہلے تو ڈاکوؤں نے بچہ سمجھ کر کوئی خیال نہ کیا۔ آخر ایک ڈاکو نے پوچھ ہی لیا کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے۔ آپ نے جواب دیا ہاں چالیس دینار ہیں۔ ڈاکو نے آپ کی تلاشی لی تو واقعی چالیس دینار موجود تھے۔ ڈاکو آپ کو اپنے سردار کے پاس لے گیا۔ اور تمام حال بتادیا۔ سردار نے آپ سے کہا کہ تم نے کیوں نہ چھپایا۔ آپ نے فرمایا کہ میری والدہ نے چلتے وقت نصیحت کی تھی کہ جھوٹ نہ بولنا میں کس طرح غلط بیانی کرتا۔ یہ سنکر ڈاکو کی طبیعت میں ایک انقلاب پیدا ہوا اور کہنے لگا کہ ایک یہ بچہ ہے جس نے اپنی والدہ کی نصیحت پر عمل کیا اور نقصان کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اور ایک ہم ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو پس پشت ڈالے ہوئے ہیں اور لوٹ کھسوٹ کر رہے ہیں۔ اس نمونہ کا اس پر ایسا اثر ہوا کہ ڈاکو نے توبہ کی اور اس کے ساتھیوں نے بھی اس کا ساتھ دیا

غور فرمائیے لوگ کس طرح اللہ تعالیٰ کے احکام کو ٹال دیتے ہیں۔ واعظ وعظ کرتے ہیں مگر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ مگر ایک مخلصانہ نمونہ نے کئی ایک شاتول کی کایا ہی پلٹ کر رکھ دی

مشہور شاعر قدسی نے ایک مثنوی لکھی ہے اس میں ایک چور کا ذکر کیا ہے۔ چور ایک رات چوری کرنے کے لئے نکلا مگر کہیں کامیابی نہ ہوئی۔ آخر اس نے ارادہ کیا کہ مندر کے بُت کے زیورات ہی اڑا لے چور بیان کرتا ہے کہ اس ارادہ سے میں دیوار پھاند کر مندر میں کود پڑا اور بُت کی طرف چلا۔ دیکھا کہ ایک پجاری بُت کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا ہے۔ میں نے بہت انتظار کیا کہ وہ ہٹے تو میں اپنا کام کروں۔ مگر کئی طویل گھڑیاں گزر گئیں۔ آخر میں نے آگے بڑھ کر پجاری پر تلوار کا وار کیا۔ تلوار اس کا بایاں شانہ چیر کر پسلیوں کو کاٹتی چلی گئی۔ پجاری کا دل فرش پر آپڑا میں نے پتھر سمجھ کر دل کو اٹھا کر دیکھا۔ تو اس کی شکل میں بُت کی طرح ہوگئی تھی۔ یہ دیکھ کر میں حیرت زدہ رہ گیا۔ اور اسی وقت توبہ کرلی کہ یہ شخص بت کی پوجا میں اتنا مستقل مزاج تھا اور میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو ٹالتا چلا جاتا ہوں۔

استقامت کا یہ ایک عظیم نمونہ تھا جو بت پرست پوجاری نے دکھایا۔ اس کا یہ اثر ہوا کہ ایک عادی چور ایک زاہد مرتاض بن گیا۔ الغرض ایک نمونہ ہزاروں وعظوں سے بہتر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کے لئے اسوۂ حسنہ بتایا ہے۔

صلح حدیبیہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کا تاثر یہ تھا کہ صلح دب کر کی گئی ہے۔ اور وہ سب بڑے شکستہ دل تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قربانیوں کا حکم دیا مگر لوگ بظاہر اس حکم سے بے پرواہ نظر آتے تھے۔ آپ نے یہ محسوس کرکے بغیر کچھ کہے سنے اپنی قربانی دے دی۔ جب دوسروں نے یہ دیکھا تو سب اپنی اپنی قربانی کرنے لگے۔ اور اس طرح بحران ختم ہوگیا۔ یہ آپ کے اسوۂ حسنہ کی برکت تھی کہ صحابہ کرام نے اسلام کا علم جلد حاصل کرلیا۔ اور اس میں اتنے راسخ ہوگئے کہ تاریخ انسانیت اس کی نظیر پیش نہیں کرسکتی

نمونے میں اتنی طاقت ہے۔ جماعت احمدیہ جو تجدید واحیائے دین کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اگرچہ حضرت مسیح علیہ السلام نے اس کو بے نظیر علم الکلام دیا ہے۔ تاہم آپ ہمیشہ اس بات پر زور دیا کرتے تھے کہ جس کو دین سیکھنا ہو وہ کچھ دن آپ کے پاس آکر رہے۔ اس کا یہی مطلب تھا کہ دوسری باتوں کے علاوہ آنے والے پر ہمارا نمونہ بھی اثر انداز ہوگا۔ راقم الحروف جب پہلی دفعہ قادیان غیر احمدی حالت میں جا رہا تھا۔ تو ویرکا اسٹیشن پر احمدی زائرین کے ٹھٹ کے ٹھٹ دیکھ کر اتنا متاثر ہوا کہ دراصل احمدیت کا بیج اسی وقت دل کی زمین میں بویا گیا تھا۔ تعلیم یافتہ نوجوان برقعہ پوش انہیں گود میں لیئے ہوئے ننھے ننھے بچے اس انتہائی سرد موسم میں خود اپنا اپنا سامان اٹھا اٹھا کر ہماری گاڑی میں لاد رہے تھے۔ اللہ اللہ یہ نظارہ اب تک سامنے آ رہا ہے۔ تو دل عجیب جذبات حمد سے ہو جاتا ہے۔

سچی بات یہ ہے کہ ایک احمدی ہمہ تن تبلیغ ہوتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں ہے تو پھر اس کو غور کرنا چاہیئے اور اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ یاد رہے کہ جماعت احمدیہ دوسروں کے سامنے اپنا نمونہ پیش کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تقریر میں مبلغین کی توجہ اس طرف دلائی ہے۔

قطعات

سحابو، مرغزارو، کوہسارو!
درختوں کے ہجومو، جوئبارو!
ذرا کھیلو مرے دِل کی کلی سے
خُدا کے حُسن کی رنگیں بہارو!

اُسی کا لو سہارا بے سہارو!
وہی آرامِ جاں ہے بے قرارو!
اُسی کو داستانِ غم سناؤ!
اُسی کو ہر مصیبت میں پکارو!

سعید احمد اعجاز

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیورک میں تشریف آوری

- مجالسِ استقبالیہ کا انعقاد ۔ سات ملکوں کے نمائندگان اور معززین سوئٹزرلینڈ کی شرکت
- حضور کا رُوح پرور خطاب ۔ پریس، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر حضور کے ذریعہ اعلائے کلمۃ اللہ

(مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے۔ ایل ایل۔بی۔ انچارج احمدیہ مسلم مشن سوئٹزرلینڈ)

دس جولائی دوشنبہ کا دن احمدیہ مسلم مشن سوئٹزرلینڈ کی تاریخ میں ایک یادگار دن ہے اس دن ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے اس ملک کی خاک کو پہلی دفعہ اپنے قدموں سے نوازا، پریس اور دیگر احمدی احباب ائیرپورٹ پر موجود تھے اور بعض غیر از جماعت احباب بھی موجود تھے۔ ائیرپورٹ کے تین اعلےٰ افسران بھی ہمارے ساتھ استقبال میں شریک تھے۔ حضور کی خدمت میں خوش آمدید کا گلدستہ پیش کرنے کی سعادت عزیزم یحییٰ حسن کو حاصل ہوئی۔ حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں ڈاکٹر برکات احمد صاحب کی بچی عزیزہ برجیس نے پھول پیش کئے۔ حضور کے جلو میں، حضور کے برادرِ اصغر اور ہمارے وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تھے جن کے ساتھ اس دفعہ ان کی بیگم صاحبہ بھی تھیں۔ ان کا مسجد محمود سے ایک گہرا تعلق بھی ہے کیونکہ اُن کی والدہ محترمہ دختِ کرام حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔

فرانکفورٹ کے تھکا دینے والے پروگرام کے باوجود حضور ہشاش بشاش نظر آتے تھے۔ حضور VIP کے کمرہ میں تشریف فرما رہے۔ سامان Swissair کے عملہ کی نگرانی میں جب کاروں میں رکھا گیا۔ تو حضور اسی ادارہ کی ایک بڑی کار میں تشریف فرما ہوئے جس کی اگلی سیٹ پر مجھے بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اسی شہر میں آج سے تقریباً بارہ سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کتنی بار اس سیٹ پر بیٹھا اور حضور کی ایمان افروز باتیں سُنیں۔ مجھے یہ بھی یاد ہے کہ ایک دن اسی زیورک میں حضور سیر کو جاتے ہوئے دروازہ کے پاس ٹھہر گئے اور بہ اصرار فرمایا کہ مَیں حضور کے ہمراہ جاؤں۔ مَیں حضور کی معیت کو ایک بڑا شرف سمجھتا تھا لیکن مَیں نہ چاہتا تھا کہ بار بنوں یا کسی اَور ہمراہی کے لئے سعادت میں روک بنوں۔ اسی لئے جب تک حکم نہ ہوتا نہ جاتا۔ حضور کے ارشاد پر مجھے بلایا گیا مَیں حاضر ہؤا اور اسی سیٹ پر بیٹھ گیا جس پر مَیں آج بیٹھا تھا اللہ تعالیٰ کی اَن گنت رحمتیں نازل ہوں اس رخصت ہو جانے والے وجود پر۔ آج پچھلی سیٹ پر اسی پیارے کا جگرگوشہ رونق افروز تھا جسے جماعت کی قیادت سونپی گئی۔ اور پھر اسی پردیس میں حضرت خلیفۃ المسیح کی آواز سے دل اللہ تعالیٰ کے شکر اور مسرت کے جذبات سے پُر تھا۔ یہ سفر بہت جلد ختم ہؤا۔ مسجد محمود پہنچے حضور نے اُن احباب کو جو مسجد میں موجود تھے شرفِ مصافحہ بخشا۔

ایک مدت اس ملک میں رہتے بیت چکی ہے۔ مختلف طبقات کے ساتھ گہرے تعلقات ہیں۔ اس لئے حضور کی تشریف آوری کے پروگرام کی خبر پاتے ہی پہلا سوال جو میرے سامنے آیا یہی تھا کہ کس طرح مختلف طبقات حضور کی زیارت کا اور حضور کے کلماتِ طیبات سننے کا شرف حاصل کر سکیں۔ پہلے مَیں نے تین مجالس استقبالیہ تجویز کیں لیکن اس خیال سے کہ حضور کے قلیل قیام کے پیشِ نظر یہ مناسب نہیں ہے دو تقاریب پر پروگرام کو محدود کیا گیا۔ دس کی شام کو ایسی تقریب رکھی کہ جس میں احمدی احباب زیرِ تبلیغ مرد و خواتین اور مسجد سے تعلق رکھنے والے مسلم و غیر مسلم معززین کو مدعو کیا۔ ان میں سے چند ایک منتخب احباب کو بہ رعایت وقت موقع دیا کہ وہ اپنے جذبات حضور کی خدمت میں پیش کریں۔ مجلس استقبالیہ کا انعقاد مسجد میں تجویز کیا گیا۔ لاؤڈ سپیکر کا خاطرخواہ انتظام تھا۔ حضور کی خدمت میں یہ پروگرام پیش کرتے ہوئے مَیں نے عرض کیا کہ ہم ایسے موقعہ پر مسجد میں میز رکھ لیتے ہیں اور اس کے ساتھ حضور کے لئے ایک کرسی رکھ دی جائے گی باقی احباب و خواتین فرش پر بیٹھیں گے حضور نے فرمایا کہ نہیں میز کرسی کی کوئی ضرورت نہیں میں بھی فرش پر سب کے ساتھ بیٹھوں گا۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہؤا جو ڈاکٹر محمد حمودی الجاسم نے کی ڈاکٹر صاحب ایک قابل مصنف ہیں اور اِس وقت حکومتِ عراق کے ڈپٹی اٹارنی جنرل ہیں۔ اس کے بعد مسٹر سوات اچینم ترک انجنیئر نے تقریر کی۔ آپ اسی ملک میں شادی شدہ ہیں اور ایک لمبے عرصہ سے معزز عہدہ پر مامور ہیں۔ آپ نے حضور کا اس امر پہ دلی شکریہ کا اظہار کیا کہ مسجد محمود میں مسلمان بچوں کی تعلیم کا انتظام ہے جس سے ایسے احباب کے بچے جن کی مائیں سوئس ہیں اور حلقہ بگوشِ اسلام نہیں ہیں مستفیض ہوتے ہیں۔ آپ نے کہا گو اس سے بچوں کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے لیکن اس ضمن میں حضور بچوں کے لئے خصوصی نصاب تیار کروائیں۔ جو کہ مختلف عمر کے بچوں کے لئے تین معیاروں پر مشتمل ہو۔ تبلیغ بھی ضروری ہے لیکن مسلمانوں کی اولاد کی تعلیم بھی ضروری ہے ان کے بعد یوگوسلاویہ کے جرنلسٹ ذوالفقار پاسچ نے تقریر کی اور جماعت کی عظیم الشان خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا آپ نے بتایا کہ مسجد محمود ہر مسلمان کے لئے نہ صرف مذہبی مرکز ہے بلکہ ہر تکلیف کے وقت وہ اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ تیسرے مقرر ڈاکٹر عزالدین حسن صاحب تھے جنہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور حضور کی خدمت میں دلی شکریہ کے جذبات پیش کئے۔ اس کے بعد ہمارے سوئس احمدی بھائی مسٹر کمال فولمار نے جماعت کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ جس میں جماعتِ احمدیہ کے مرکز کے اس ملک پر احسانات کا ذکر کیا اور بتایا کہ ان کے دل میں احمدی جماعت کی بہت قدر ہے جو اس خدمت کو نبھا رہی ہے انہوں نے حضور کی خدمت میں پاکستانی احمدیوں تک سلام پہنچانے کی درخواست بھی کی۔ خاکسار نے حضور کی خدمت میں خوش آمدید عرض کرتے ہوئے بتایا کہ آج حضور کی تشریف آوری سے کس طرح سالہا سال کی ہماری حسرت پوری ہو رہی ہے۔ حضور نے جس طرح قیامِ خلافتِ ثالثہ پر جماعت کو سنبھالا اور افرادِ جماعت میں جس طرح ایک نئی روحانی بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی اس کا ذکر کیا اور آخر میں حضور سے تقریر کرنے کی درخواست کی جس کے لئے ہم بے تاب تھے۔

حضور نے تشہد اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اردو زبان میں خطاب فرمایا جس کا ساتھ ساتھ ترجمہ شیخ ناصر احمد صاحب کرتے گئے۔ حضور کے الفاظ میں وہ روحانیت اور وہ جذب تھا کہ سامعین کی طبائع پر ایک خاص اثر کرتے جا رہے تھے بعد میں مجھے ایک دوست نے جو کہ ترکی کے ہیں اور خود دیندار انسان ہیں بتایا کہ حضور کی تقریر کا ساتھ ساتھ ترجمہ ہو رہا تھا۔ لیکن اگر نہ بھی ہوتا تو پھر بھی مَیں ایک دو گھنٹہ جب تک بھی حضور خطاب فرماتے اُسے پوری محویت سے سُنتا رہتا انہوں نے بتایا مَیں سمجھتا تھا کہ کوئی چیز گویا دل میں اترتی جا رہی ہے۔ حضور کا مبارک خطاب خاکسار نے ٹیپ ریکارڈر پر محفوظ کر لیا ہے۔ حضور نے تمام مسلمانوں کی طرف سے سوئٹزرلینڈ اور اسی طرح اُن ممالک کا شکریہ ادا کیا جن میں مسلمانوں کو کام کرنے کی اجازت ہے لیکن بتایا کہ اس کے نتیجہ میں بہت سے مسائل بھی پیدا ہو گئے ہیں جن میں سے ایک اہم مسئلہ مسلمان بچوں کی تربیت کا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس مسئلہ پر غور کرنے کے بعد بچوں کی تعلیم کے لئے جو کچھ ہو سکا ضرور کیا جائے گا۔ ایک مقرر نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ بچے قرآن کریم سمجھ نہیں سکتے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کا ترجمہ اس زبان میں کیا جائے جس کو بچہ سمجھ سکے تو وہ یقیناً سمجھنے لگ جائے گا۔ بڑوں کے لئے جو ترجمہ ہے وہ بچے نہیں سمجھ سکتے۔ بچوں کے لئے ترجمہ کیا جائے تو وہ سمجھ

سکیں گے اس لئے بچوں کے لئے ترجمہ ان کا اپنی زبان میں ہونا ضروری ہے۔ خاکسار کی طرف سے آخری شکریہ ادا کرنے کے بعد مختلف احباب کو حضور سے ملنے اور حضور کی خدمت میں اپنی گزارشات پیش کرنے کا موقع ملا۔ کافی دیر تک حضور کی خدمت میں احباب حاضر رہے اور حضور اُن سے مصروفِ گفتگو رہے۔ اس تقریب میں مشرق و مغرب کے متعدد اصحاب موجود تھے۔ محترم ڈاکٹر فاضل جمالی سابق وزیراعظم عراق بھی اپنی بیگم کے ہمراہ آئے ہوئے تھے انہوں نے حضور کے ساتھ گفتگو میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور سوئس مسلمانوں کے علاوہ خود ایسے سوئس کی بڑی تعداد موجود تھی جو اسلام میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اسلام کے اس عظیم الشان راہنما کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کی تقریب میں شرکت کو فخر سمجھتے ہیں۔

خواتین حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ سے تعارف کے بعد نچلی منزل میں آگئیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور محترمہ بیگم صاحبہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحبت سے مستفیض ہوئیں۔

گیارہ جولائی بروز منگل ایک بجے ظہرانہ کی تقریب تھی جس کے لئے مختلف ممالک کے نمائندوں اور سوئٹزرلینڈ کے معززین کی ایک محدود تعداد کو مدعو کیا گیا تھا اس سے قبل گیارہ بجے سوئس ریڈیو کے نمائندے حضور کا انٹرویو حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوئے پھر ٹیلیویژن والے اپنے ساز و سامان کے ساتھ پہنچ گئے اور انہوں نے بھی حضور کے انٹرویو کی فلم تیار کی۔ مہمانوں کی آمد ساڑھے بارہ بجے شروع ہو گئی۔ حضور ڈرائینگ روم میں تشریف فرما تھے اور مہمان وہیں حضور کے پاس آکر بیٹھتے تھے۔ جب جگہ پُر ہو گئی تو اوپر کی منزل میں بٹھانا شروع کیا۔ تعداد اندازہ سے بڑھ رہی تھی کیونکہ مہمانوں کے علاوہ اپنے احباب بھی خاصی تعداد میں موجود تھے۔ حضور سے مَیں نے اس کا اظہار کیا تو حضور نے فرمایا کوئی فکر نہ کریں آج صبح جب مَیں اٹھا تو میری زبان پر یہ الفاظ جاری تھے مُبَارَکٌ وَّمُبَارِکٌ وَّکُلُّ اَمْرٍ مُبَارَکٍ یُّجْعَلُ فِیْہِ۔ خلیفۃ المسیح کے لبوں سے اس آسمانی نوید کو سُنتے ہی دل سکینت اور اطمینان کے جذبات سے بھر گیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

ہماری بہن فوزیہ پاگانینی اور ہمارے بھائی داؤد دیرستانے احباب کے تعاون سے میزوں پر نہایت قرینہ سے کھانا چنا۔ حضور تشریف لائے اور کھانا شروع ہوا۔

اس تقریب میں سات ملکوں کے حکومتی نمائندے بھی موجود تھے۔ ترکی، نائیجیریا، غانا اور ایران کے سفراء یا ان کے نمائندے شریکِ دعوت تھے۔ فرانس اور ڈنمارک کے قونصل بھی موجود تھے ان کے علاوہ چار اَور Diplomats بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

سوئٹزرلینڈ کی مرکزی پارلیمنٹ کے رُکن مشہور سماجی کارکن کارل کیٹرر (Mr. Karl Ketterer) بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ صوبائی پارلیمنٹ کے بھی رُکن ہیں اور اپنے حلقہ میں اس قدر بااثر ہیں کہ سالہا سال سے دونوں پارلیمنٹوں کی رکنیت حاصل ہے زیورک یونیورسٹی کے ریٹائرڈ ڈاکٹر پروفیسر ایڈورڈ شوائزر (Professor Dr. Edward Schweizer) جو اس ملک کے بلند پایہ مستشرق بھی ہیں۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی پہنچ چکے تھے اور حضور سے متعارف ہو چکے تھے، بلدیہ زیورک کے ایک رُکن ڈاکٹر ہیڈن (Dr. Heyden) منفرد حیثیت رکھتے ہیں آپ نے کمال جرأت اور بے باکی سے مسجد محمود کی تعمیر پر بلدیہ کے اجلاس میں بحث کے دوران مخالفین اور نکتہ چینوں کو دندان شکن جواب دیا۔ اس تقریب پر خاکسار نے اُن کو بھی آنے کی دعوت دی جس کو انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔ ترک سوئس سوسائٹی کے صدر جو یہاں کے ایک روزنامہ کے نائب مدیر بھی ہیں تشریف لائے Swissair کی طرف سے ان کی انتظامیہ کے ایک رُکن اس تقریب میں شریک ہوئے ڈاکٹر فاضل جمالی بھی پھر تشریف لائے ہوئے تھے ان کے علاوہ اپنے احباب اور گہرا تعلق رکھنے والے کئی اَور معززین بھی موجود تھے۔

مغربی افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کے امام کی کس قدر عظمت لوگوں کے قلوب میں ہے اس کا احساس اس سے ہو سکتا ہے کہ ہزایکسیلینسی الحاج سولے ڈیڈے کولو (H.E. Alhaj Sule Dede Kolo) جنیوا میں دو عالمی کانفرنسوں میں مصروفیت کے باوجود تقریباً دس گھنٹے کے سفر کی صعوبت برداشت کر کے یہاں پہنچے اسی طرح گھانا کے سربراہ سفارت اور قونصل جنرل بھی اس تقریب میں شرکت کے لئے جنیوا سے آئے۔

کھانے کے بعد اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو البانوی نژاد شاہ فاروق کے خاندان کے ایک معزز فرد ڈاکٹر اسمٰعیل حسن پی۔ایچ۔ڈی نے کی اس کے بعد خاکسار نے ایڈریس پیش کیا جس میں جماعتِ احمدیہ اور اسکے عظیم المرتبت امام کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے خوش آمدید عرض کی۔

خاکسار کے بعد ہزایکسیلینسی سفیر نائیجیریا نے تقریر فرمائی جس کا ایک ایک لفظ خلوص میں ڈوبا ہوا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس تقریب پر بولنے کا موقع پانے کو وہ بڑی عزت تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعتِ احمدیہ وہ عالمگیر جماعت ہے جو دنیا کے ہر براعظم میں اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔ میرے ملک میں یہ تحریک تمام دوسری تحریکات سے پیش پیش ہے اور ملک کی تعلیمی اور سماجی ترقی کیلئے سرگرمِ عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ملک میں کوئی مذہبی پابندی نہیں۔ جس طرح اس جماعت کو آزادی حاصل ہے اسی طرح دیگر مذاہب اور تحریکات کو بھی کام کی سہولت میسّر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تحریک احمدیت مذہب میں نئی زندگی ڈالتی ہے آپ نے اپنی تقریر کو شکریہ اور دعا کے ساتھ ختم کیا۔

اس کے بعد جناب کارل کیٹرر نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ اس عالمگیر جماعت کے سربراہ کی آمد پر نہ صرف مسلم بلکہ غیر مسلم اصحاب کو بھی دعوت دینا رواداری کی علامت ہے۔ اس وقت دنیا کے پُرآشوب حالات میں اس عالمی جماعت کے پیشوا کا یہ سفر اختیار کرنا بین الاقوامی تعلقات میں بہتری پیدا کرنے کا مؤثر ذریعہ ہے۔

چوتھے مقرر ڈنمارک کے قونصل تھے انہوں نے بتایا کہ ان کے سفیر اس خبر سے بہت خوش ہوئے کہ جماعتِ احمدیہ کے امام کوپن ہیگن کی مسجد کے افتتاح کے لئے تشریف لا رہے ہیں انہوں نے یہ فرض میرے ذمہ عائد کیا ہے کہ مَیں حکومتِ ڈنمارک کی طرف سے "خوش آمدید کہوں" اور یہ یقین دلاؤں کہ ہماری حکومت کے ارکان آپ کی آمد کے منتظر ہیں۔

آخر میں سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ اسلام نے انسانی زندگی میں امن پیدا کرنے کے لئے آٹھ بنیادی احکام دیئے ہیں آپ نے اِن احکام کو مختصراً بیان فرمایا اور بتایا کہ ان میں سے ہر ایک کی تفسیر کے لئے گھنٹوں درکار ہیں۔ حضور کی تقریر نے روحوں میں حق کے لئے گویا ایک پیاس پیدا کر دی (حضور کی یہ تقریر الفضل میں شائع ہو چکی ہے)

سوئٹزرلینڈ کے اخبارات میں سے مؤقر ترین اخبار Neue Zürcher Zeitung ہے اور کثیر الاشاعت ہونے کے لحاظ سے Tager Anzeiger نمبر ایک پر ہے، ان دونوں نے حضور کی آمد اور مجلس استقبالیہ کے بارے میں شاندار نوٹ تحریر کئے۔

یہ روزنامے جس طرح حضور کی شخصیت سے متأثر ہوئے وہ احباب کے لئے بڑے تعجب کا باعث ہوا۔ کئی ایک نے گفتگو میں بھی اس کا اظہار کیا۔

سوئس ریڈیو نے چھ بجے کی خبروں کے بعد حضور کی تشریف آوری کی خبر پیش کرتے ہوئے حضور کے ساتھ انٹرویو پیش کیا اور ٹیلیویژن نے بھی ایک گھنٹہ بعد مجلسِ استقبالیہ کی فلم کے علاوہ انٹرویو کی فلم بھی پیش کی۔

حضور کی شخصیت ایک دل موہ لینے والی شخصیت ہے۔ حضور کے چہرہ پر دوامی مسکراہٹ اجنبیت کو آن کی آن میں دُور کر دیتی ہے حضور کے دل سے نکلی ہوئی باتیں دل پر اثر کرتی ہیں۔ شاذ ہی ہوا ہو گا کہ اتنی بڑی شخصیّت کسی ایسے ملک میں آئے جس کی اکثریت کے دل و دماغ پر وقتی حالات کے باعث تعصّب چھایا ہوا تھا مگر پھر بھی پریس، ریڈیو اور ٹیلیویژن نے پورے وقار اور احترام کو ملحوظ رکھا اور سوائے تعریف کے جملوں کے اُن کے مُنہ سے کچھ نہ نکلا۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے اپنے "ناصرِ دین" سے اسلام کی یہ عظیم الشان خدمت لے لی۔

ایک رات کے لئے حضور قافلہ سمیت "Interlaken" تشریف لے گئے خاکسار کو بھی رفاقت کی سعادت حاصل ہوئی اور یہیں تو گویا یہ دو دن ایک روحانی درسگاہ میں رہا۔ واپسی پر حضور نے ڈاکٹر برکات احمد صاحب کے ہاں کھانا کھایا جو اُن کی بیگم صاحبہ نے نہایت خلوص سے تیار کیا تھا۔ آپ دس بجے شب سے قبل مسجد محمود پہنچ گئے۔

چودہ جولائی کی صبح طلوع ہوئی پلک جھپکنے میں ہی یہ چار یوم گزر گئے حضور کی روانگی کا وقت قریب تھا اور دلوں کی دھڑکن تیز تھی۔ حضور مختلف کاموں میں مصروف تھے۔ اس مصروفیت کے عالم میں دستِ سوال دراز کرنا مشکل تھا لیکن ان چار دنوں کی رفاقت نے اور حضور کے حسنِ سلوک نے ہمیں کچھ دلیر کر دیا تھا۔ خاکسار اور اہلیہ ام نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور ہماری بیعت لے لیں۔ شاید روانگی میں دس پندرہ منٹ باقی ہوں گے۔ حضور میرے دفتر میں ہی کرسی پر تشریف فرما تھے فرمایا آیئے بیٹھ جایئے مَیں نے حضور کے ہاتھوں میں ہاتھ دیا اور عزیزم یحییٰ حسن نے بھی جو میری گود میں بیٹھا تھا اپنا ہاتھ لگا لیا۔

اور انہیں اپنے پاکباز بندے بنائیو۔ اور ہمیں ایسی دعائیں کرنے کی توفیق دے جنہیں تیری طرف سے شرفِ قبولیت حاصل ہو سکے۔ اور اپنے بھرپور احسان، رحم، اور عفو کے ساتھ ہمارے دلوں پر نزول فرما۔

اے خدا! اِس مسجد کو بابرکت فرما اور اسے مخلصانہ عبادت اور بے لوث خدمت کا مرکز بنا۔ خدا کرے کہ تمام وہ لوگ جو اس مسجد سے تعلق رکھنے والے ہوں تمام بنی نوع انسان کی خدمت بجا لائیں۔ سب سے ہمدردی کا سلوک کریں۔ سب کی خیر خواہی کے جذبہ سے معمور ہوں۔ اور سب سے برادرانہ اور مخلصانہ تعلقات رکھنے والے ہوں۔ ان سے کسی کو کوئی تکلیف یا ضرر نہ پہنچے، نہ ان کے ہاتھوں سے نہ ان کی زبانوں سے نہ ہی کسی اَور طریق سے۔

اے خدا ان کے دلوں کی تاریکی کو دُور فرما اور ان سے پھُوٹ نکلنے والی روشنی سے ساری دُنیا کو منور کر دے۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے ربّ! اپنے اس گھر کو امن اور حفاظت کا گھر بنا دے۔ اس میں نماز ادا کرنے والوں کو توفیق عطا فرما کہ وہ غلط فہمیوں اور شرارتوں کے بادلوں کو اس دُنیا سے چھانٹ کر رکھ دیں۔ اے خدا ایسا کر کہ تمام انسان ایک دفعہ پھر آپس میں بھائی بھائی بن جائیں۔ اور ایسا ہو کہ تمام بنی نوع انسان تیری حفظ و امان کے خوشگوار سائے کے نیچے پناہ لیں اور تیرا نُور ہر دل میں چمکے اور سب دل تیرے محبوب اور انسانیت کے محسنِ اعظم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق سے لبریز ہو جائیں۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے ربّ! ہم کمزور ہیں لیکن تُو قادر ہے اور ہر طاقت و قدرت کا منبع ہے۔ اے خدا! اے دونوں جہانوں کے مالک! اپنا چہرہ ظاہر فرما اور ہمیں اپنی قدرت کا مُعجزہ دکھا اور ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈال تا ہم اس مقصد کو حاصل کر سکیں جو تُو نے خود ہی ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے +

جملہ امراءِ کرام صدر صاحبان اور سیکرٹری صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے!

آپ اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں۔ کہ زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے تیسرا رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار نماز کے حکم کیساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم فرمایا ہے اور مومن کے لئے زکوٰۃ کا دینا ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ افراد جماعت احمدیہ دین کے لئے مالی قربانی کا وہ اعلیٰ نمونہ پیش کر رہے ہیں جس کی مثال فی زمانہ کوئی دوسری قوم پیش نہیں کر سکتی۔ تاہم مسئلہ زکوٰۃ سے لاعلمی ہونے کی وجہ سے بعض اوقات غفلت ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس مسئلہ کی اہمیت اور ادائیگی زکوٰۃ کی ضرورت سب افراد جماعت کے ذہن نشین کرائیں اور جو احباب صاحب نصاب ہوں۔ اُن کو شرع کے مطابق زکوٰۃ ادا کرنے کی تحریک فرما دیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تقریباً ہر گھر سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے۔ بعض زیورات ایسے ہیں۔ جن پر زکوٰۃ واجب آتی ہے۔ کئی تجارتیں ہیں جن پر ادائیگی زکوٰۃ لازمی ٹھہرتی ہے مگر اس فریضہ کے بجا لانے کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ زکوٰۃ کی وصولی کا کام نظارت بیت المال (آمد) کے ذمہ ہے۔ نظارت ہذا جماعتہائے احمدیہ کے جملہ عہدیداروں اور ذی اثر احباب سے یہ توقع رکھتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں سب دوستوں کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ دلائیں۔ اور اس سلسلہ میں اپنی مساعی سے نظارت ہذا کو بھی اطلاع دیں۔ تا اگر ضرورت ہو تو نظارت ہذا سے مناسب امداد و راہنمائی کی جا سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو کماحقہٗ ادا کرنے اور اپنی رضا حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم سے جو توقعات رکھتے ہیں۔ ان کو پورا کر سکیں۔

(نظارت بیت المال (آمد) صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایمان جوانی کو بڑھاتا ہے
خدام کیلئے لمحۂ فکریہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا

"ایمان انسان کی جوانی کو بڑھاتا ہے اور حوصلوں کو بلند کرتا ہے"۔

اگر میرے خدام بھائی حضور رضی اللہ عنہ کا صرف یہی ایک ارشاد پیش نظر رکھیں تو وہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں کبھی پیچھے نہ رہیں اور کوئی وجہ نہیں کہ دفتر اوّل اور دفتر دوم کی قربانیوں کا مقابلہ کرتے وقت خدام کو شرمندگی اٹھانی پڑے۔ پس جو خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی مالی حیثیت سے کم حصہ لے رہے ہیں۔ وہ اپنی طاقت کے مطابق اس میں حصہ لیں اور اس طرح اپنی حالت پر مہر تصدیق ثبت کر کے دکھائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

شجر کاری

احباب کو علم ہے کہ موسم برسات شجرکاری کے لئے بہت موزوں موسم ہے چنانچہ حکومت کی طرف سے بھی ہر سال اس سلسلہ میں ہفتہ شجرکاری منایا جاتا ہے لہذا میری درخواست ہے کہ زعماء کرام اور اراکین انصار اللہ خصوصیت سے اس طرف توجہ فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ پھل اور سایہ دار درخت لگا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(نائب قائد ایثار)

رسالہ تشحیذ الاذہان کی اعانت

محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب لندن نے اپنے قومی ۱/۲ کے رسالہ تشحیذ الاذہان کے لئے مبلغ -/۲۰ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جَزَاهَا اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔ مولا کریم ان کے مال اور عزت میں برکت ڈالے۔ اور اپنی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا پچیسواں سالانہ اجتماع

۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء

ہمارے آئندہ سالانہ اجتماع کی خصوصیات:-

۱- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا اپنے خدام سے خطاب
۲- شوریٰ خدام الاحمدیہ کا انعقاد
۳- علمی مقابلے ۴- ورزشی مقابلے
۵- تلقین عمل

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب اور درخواست دُعا

میری بچی عزیزہ امۃ المجید اپریشن کے تین ہفتے بعد جناح ہسپتال کراچی سے چھٹی ملنے پر ہمارے ہمراہ واپس ربوہ آ گئی ہے۔ الحمدللہ

خاکسار خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام درویشان قادیان تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں کا مشکور ہوں جنہوں نے گھر آ کر اور خطوط کے ذریعہ ہم سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔ ابھی عزیزہ کمزور ہے۔ اسکی کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ شکریہ۔

(عبدالسلام زرگر عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

اپنے آقا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء اور طالبات

اپنے امتحان میں پاس ہونے کی خوشی میں بعض طلباء اور طالبات نے رجن کی اطلاع دفتر کو موصول ہوئی ہے) چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لیا ہے۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور ان کی اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کے لئے پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

۱۔ عزیزہ امۃ السعید بیگم صاحبہ بنت چوہدری منظفر حسین صاحب دارالیمن ربوہ ۔۔ ۵۔۰
۲۔ عزیز احمد حسین صاحب ابن " " " ۔۔ ۵۔۰
۳۔ عزیزہ حفیظہ بیگم صاحبہ ساہیوال (منٹگمری) ۔۔ ۵۔۰
۴۔ عزیز خالد حبیب صاحب ابن ڈاکٹر حبیب الرحمان خانصاحب کراچی ۔۔ ۱۰۔۰
۵۔ عزیز انس احمد صاحب ابن چوہدری عبدالمجید صاحب نیلہ گنبد لاہور ۔۔ ۵۔۰
۶۔ عزیزہ نسیم لطیف صاحبہ سرگودھا ۔۔ ۱۰۔۰
۷۔ عزیز حبیب الرحمٰن صاحب ابن صوفی خدا بخش صاحب زیروی ربوہ ۔۔ ۵۔۰
۸۔ عزیز عبدالباسط صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۔۔ ۵۔۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

۱۔ بمقدمہ محترمہ صغراں بیگم صاحبہ بنام مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مرحوم سابق ساکن ڈگری ضلع تھرپارکر تاریخ سماعت ۲۰؍۸ بوقت ۷ بجے صبح مقرر کی گئی ہے۔ مکرم قریشی عبدالرشید صاحب قاضی سلسلہ احمدیہ دفتر وکالت قانون ربوہ میں سماعت فرمائیں گے۔

چونکہ معمولی طریق سے مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب کو اطلاع نہیں دی جاسکی اسلئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔

۲۔ مکرم شیخ اللہ بخش یا صاحب آف ملتان شہر نے مکرم سید داؤد احمد صاحب وغیرہ کے خلاف مبلغ ۱۱۸/- روپے دلانے وغیرہ کی درخواست دے رکھی ہے سید داؤد احمد شاد صاحب کو معمولی طریق سے چٹھی دینے میں کامیابی نہیں ہوئی کیونکہ وہ اپنے سابقہ مکان واقع محلہ دارالفضل ربوہ سے سکونت ترک کرکے ربوہ سے باہر چلے گئے ہیں۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس درخواست کی سماعت مورخہ ۳۰؍۸ بوقت ۹ بجے صبح دفتر نظارت زراعت ربوہ میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ قاضی سلسلہ فرمائیں گے وقت مقررہ پر پہنچکر سید داؤد احمد صاحب مذکور پیروی کریں۔

(ناظم دارالقضاء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں
میں
بیاہ شادی کے لئے:۔
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما بوتنی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ (فون ۲۶۲۳) ۔ دی مال لاہور

نظارت تعلیم کے اعلانات

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ خیرپور میں داخلہ (۶۸-۱۹۶۷)

کورس:۔ ۱۔ الیکٹریکل ٹیکنالوجی ۲۔ مکینیکل ٹیکنالوجی ۳۔ سول ٹیکنالوجی۔ ہر کورس سہ سالہ ہوگا۔

قابلیت۔ کم از کم میٹرک (ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری) یا اس کے برابر کا سرٹیفکیٹ ہے۔ کے لئے ڈرائنگ ضروری ہے درخواست مجوزہ فارم پر ۲۵؍۸ تک قبائلی علاقہ کے امیدوار اپنے پولیٹیکل ایجنٹ کی معرفت درخواست دیں۔ فارم درخواست پرنسپل صاحب کے دفتر سے دستیاباً یا بذریعہ ڈاک ۵۰/۱ پیسے کے ٹکٹ لگا کر اپنے پتہ کا لفافہ بھیجنے سے لفافہ کا سائز (۴½ × ۱۱) (پ ۔ ٹ ۲۰؍۸)

ملٹری فوج میں شارٹ سروس کمیشن

قابلیت:۔ ایف۔ اے یا ایف۔ ایس۔ سی کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ۔ عمر ۱۷ تا ۲۰؍۶ ۱۵؍۸ کو ایسے طلباء جن کا ایف۔ اے کا نتیجہ ابھی رہیں گا۔ درخواست دے سکتے ہیں۔ (فوجی امیدواران کے لئے قابلیت۔ آرمی سپیشل سرٹیفکیٹ)

فوٹو کی دو عدد مصدقہ کاپیاں۔ تعلیمی قابلیت کے سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل درخواست کے ہمراہ ضروری ہے۔ درخواست بھیجنے کا پتہ ر ۔ ے ۔ جی برانچ۔ جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی ۱۵؍۸ تک ۵/- کا پوسٹل آرڈر یا خزانہ کی رسید ہمراہ درخواست ضروری ہے۔ (پ۔ ٹ ۱۴؍۸)

(ناظر تعلیم)

اپنا موازنہ کیجئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں اسجگہ اس بات کا اظہار بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ جس قدر لوگ میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہیں۔ وہ سب کے سب ابھی اسبات کے لائق نہیں کہ میں ان کی نسبت کوئی عمدہ رائے ظاہر کرسکوں۔ بلکہ بعض خشک ٹہنیوں کی طرح نظر آتے ہیں۔ جن کو میرا خداوند جو میرا متولی ہے مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دے گا بعض ایسے بھی ہیں کہ اوّل ان میں دلسوزی اور اخلاص بھی تھا۔ مگر اب ان پر سخت قبض وارد ہے اور اخلاص کی سرگرمی اور مریدانہ محبت کی نورانیت باقی نہیں رہی بلکہ صرف بلعمؔ کی طرح مکاریاں باقی رہ گئی ہیں اور بوسیدہ دانت کی طرح اب بجز اس کے کسی کام کے نہیں کہ منہ سے اکھاڑ کر پیروں کے نیچے ڈال دئے جائیں۔ وہ تھک گئے اور درماندہ ہوگئے اور نابکار دنیا نے اپنے دام تزویر کے نیچے انہیں دبا لیا۔ سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دئے جائیں گے۔ بجز اس شخص کے کہ خدا تعالیٰ کا فضل نئے سرے سے اس کا ہاتھ پکڑ لیوے۔ ایسے بھی بہت ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے مجھے دیا ہے۔ اور وہ میرے درخت وجود کی سرسبز شاخیں ہیں۔" (فتح اسلام ملکی) مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے ایک غیر از جماعت دوست ابراہیم خاں صاحب بی۔ ایس سی کرنے کے بعد انجینئرنگ کالج میں داخل لینا چاہتے ہیں۔ وہ احمدی احباب کی دعاؤں کے بہت قائل ہیں اور داخلہ میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ ان کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی اور دیگر کئی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشارت احمد نسیم بی۔ ایس سی ۵۰۹ شام گنج مردان)

۲۔ میرے چھوٹے لڑکے محمد اعظم کو عرصہ سے خونی دست کا مرض لاحق ہے۔ علاج سے تاحال کوئی آرام نہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ بچے کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شفیع لاہور چھاؤنی)

۳۔ خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے ۱۲ سال ہوگیا ہے۔ اونچا بھی نہیں سن سکتا اور ڈاکٹروں کے نزدیک مرض لاعلاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(راجہ محمد اکرم شاہد میٹس آباد ضلع گجرات)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل کے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں۔ (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۵۵:۔

میں ممتاز بیگم زوجہ عبدالوہاب صاحب قوم احمدی (ارائیں) پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ر فروری ۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

۱۔ حق مہر -/۵۰۰ بذمہ خاوند

۲۔ طلائی چوڑیاں وزنی ۴ تولہ ۔ -/۴۹۰ روپے

۳۔ ہار ۲½ تولہ ۔ -/۳۰۰ روپے

۴۔ طلائی کانٹے یک تولہ ۔ -/۱۲۵ روپے

۵۔ انگوٹھیاں ۲ عدد نو ماشہ ۔ -/۱۰۰ روپے

کل میزان -/۱۵۱۵ روپے

میں اپنی جائداد مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس کے بعد اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں یا میری وفات پر مزید جائداد ثابت ہو تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کوئی آمدنی نہیں اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی

(شرط اول -/۲ روپیہ)

الامۃ: ممتاز بیگم موصیہ

گواہ شد:۔ صالح محمد فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالسمیع پوویز۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۸۸۵۶:۔

میں صغریٰ شمیم زوجہ فضل دین صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے جو ابھی بذمہ خاوند ہے۔

(۲) میرا زیور حسب ذیل ہے:۔

طلائی کڑے وزنی پانچ تولے مالیتی ۔۔ ۶۲۵

طلائی نکلس وزنی ۴½ تولہ مالیتی ۔۔ ۵۶۳

طلائی انگوٹھی وزنی ایک تولہ مالیتی ۔۔ ۱۲۵

طلائی کوکنٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ۔۔ ۱۲۵

کل وزنی ۱۱½ تولے مالیتی:۔ ۱۴۳۸ روپیہ

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ (شرط اول ۳/۵۰ روپے)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

الامۃ: صغریٰ شمیم اہلیہ فضل دین۔ دارالرحمت شرقی ربوہ

گواہ شد: فضل دین خاوند موصیہ۔ دارالرحمت شرقی ربوہ

گواہ شد:۔ اقبال سعید ولد چوہدری عبدالعزیز تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۱۸۸۵۷:۔

کنیز فاطمہ زوجہ کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن محلہ دارالصدر غربی ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ر اپریل ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا حق مہر مبلغ پانچ صد روپیہ ہے جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں نیز اس وقت میری کوئی آمد نہیں اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ علاوہ ازیں میری وفات پر جس قدر بھی میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ (شرط اول ۲ روپے)

الامۃ: کنیز فاطمہ ۲۵ر اپریل ۶۷ء

گواہ شد:۔ قریشی نور الحق تنویر جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد:۔ کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر ۱۸۸۵۸:۔

رابعہ بیگم زوجہ محمد دین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۴/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔

۱۔ حق مہر مبلغ -/۳۲ روپے جو کہ میں خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔

۲۔ بالیاں طلائی ایک تولہ مالیتی -/۱۲۴ روپیہ

۳۔ انگوٹھی طلائی ½ تولہ مالیتی -/۶۲ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی میری اس وقت کوئی آمد نہیں اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو گیا۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

(شرط اول ۱ روپیہ)

نشان انگوٹھا وصیت کنندہ: رابعہ بیگم

گواہ شد:۔ منیر احمد پرویز کارکن دفتر پی۔ایس ربوہ

نشان انگوٹھا محمد الدین خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۱۸۸۵۹:۔

منیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان ڈاک خانہ رحیم یار خان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اپریل ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ بصورت تجارت ہے جو مشترکہ -/۵۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت یکم اپریل ۶۷ء سے نافذ کی جاوے۔ (شرط اول ۳-۵۰ روپے) العبد: منیر احمد ابن چوہدری نذیر احمد المنار الیکٹرک کمپنی شاہی روڈ رحیم یار خان

گواہ شد: غلام احمد خان ظہور۔ انسپکٹر بیت المال

گواہ شد:۔ محمد اشرف ناصر شاہد انچارج مربی و قائم مقام امیر جماعت احمدیہ ضلع رحیم یار خان۔

مسل نمبر ۱۸۸۶۰:۔

راشدہ ریحانہ زوجہ شان محمد شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر بیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ڈاک خانہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

حق مہر مبلغ دو ہزار روپے جو بذمہ خاوند ہے میرا زیور حسب ذیل ہے۔

۱۔ طلائی چوڑیاں ۴ عدد ۲۔ طلائی انگوٹھیاں ۳ عدد ۳۔ طلائی کانٹے دو جوڑی ۴۔ طلائی ہار ایک عدد	کل مالیت مبلغ نو صد (۹۰۰) روپے صرف۔

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جاوے

(شرط اول ۵۰-۱)

الامۃ:۔ راشدہ ریحان زوجہ شان محمد مصباح منزل چنیوٹ

گواہ شد:۔ شان محمد شیخ خاوند موصیہ وصیت ۱۱۸۱۷

گواہ شد:۔ سردار مصباح الدین۔ مصباح منزل چنیوٹ۔

مسل نمبر ۱۸۸۶۱:۔

آیت اللہ قمر ولد قاضی عبدالرحیم صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ۲/۲۹ فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی (۱) ارضی زرعی تقریباً ۲ بیگھے جس کا ابھی تک انتقال وراثت کا فیصلہ نہیں ہوا۔ واقع رتھی ہوڑ تحصیل لاہور نزد داتگہ (۲) مندرجہ بالا اراضی کی قیمت اندازاً یہ ہے -/۱۰۰۰ روپے ہے لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت کل مبلغ -/۳۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ (شرط اول -/۲ روپے) العبد آیت اللہ قمر ولد قاضی عبدالرحیم مرحوم۔ ساکن مکان ۲/۲۹ فیکٹری ایریا ربوہ حال معرفت مسجد نور مرکا روڈ راولپنڈی گواہ شد:۔ مرزا عبدالحق ولد محمد عبداللہ۔ صدر موصیان جماعت احمدیہ راولپنڈی۔ گواہ شد:۔ چوہدری فضل احمد ولد چوہدری محمد بخش صاحب محاسب جماعت احمدیہ راولپنڈی وصیت نمبر ۱۲۴۹۴۔ راولپنڈی

اصل چیز خدا اور اُس کے رسُول کی اطاعت ہے

تمام کامیابیاں اطاعت کی اس روح کے ساتھ ہی وابستہ ہیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النور کی آیت ۵۴ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یہ لوگ پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ہم کو لڑنے کا بھی حکم دیا گیا تو ہم ضرور لڑیں گے تو ان سے کہہ دے کہ قسمیں کھانے کا کوئی فائدہ نہیں مومنوں والی اطاعت کا نمونہ اصل چیز ہے قسمیں تو منافق سے منافق انسان بھی کھا لیتا ہے۔ پس اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور بڑھ بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔ مومنانہ طریق تو یہ ہوتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی عملاً اطاعت کی جائے اور صرف زبانی دعووں پر اپنے ایمان کا انحصار نہ سمجھا جائے لیکن اگر اس نصیحت کے باوجود یہ لوگ پیٹھ پھیر جائیں تو اس رسول پر اس کی کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ اس پر صرف اس پیغام کی ذمہ داری ہے جس کا پہنچانا اس کے سپرد کیا گیا ہے۔ اور تم پر ان احکام کے بجا لانے کی ذمہ داری ہے جو تمہارے ذمہ لگائے گئے ہیں ہاں ہم اتنی بات تمہیں ضرور بتا دیتے ہیں کہ اگر تم اس بارہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو گے تو تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ بلکہ تم کامیاب ہو جاؤ گے اور فتح پاؤ گے۔ مگر ہم تمہیں پھر کہتے ہیں کہ رسول کا کام صرف دنیا تک خدا تعالےٰ کا پیغام پہنچا دینا ہے ورنہ عملی قدم اٹھانا تمہارا کام ہے۔ جدوجہد کرنا تمہارا کام ہے۔ قربانیاں کرنا تمہارا کام ہے۔ تم صرف اس بات پر خوش نہ ہو جاؤ کہ خدا کا ایک رسول تم میں آیا اور تم نے اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔ اللہ تعالےٰ تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے اور اس کے مطابق وہ تم سے سلوک کرے گا۔ اگر تم منہ سے تو یہ کہتے ہو کہ ہم رسول کے ساتھ ہر میدان میں دشمن سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن وقت آنے پر تمہارے قدم لڑکھڑانے لگتے ہیں اور جان دینا تمہیں دوبھر معلوم ہوتا ہے تو تم سمجھ لو کہ تمہارا ایمان خدا تعالےٰ کی نگاہ میں ایک رائی کے برابر بھی قیمت نہیں رکھتا۔ موسےٰ کے ساتھیوں کی مثال تمہارے سامنے ہے انہوں نے بھی موسےٰ کی اطاعت کا اقرار کیا تھا۔ مگر جب موسےٰ نے کہا کہ اٹھو اور کنعان کی سرزمین پر حملہ کر دو۔ تو انہوں نے کہہ دیا کہ اے موسےٰ تو اور تیرا رب دونوں جا کر لڑتے رہو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ مگر اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ چالیس سال تک وہ قوم صحراؤں میں بھٹکتی پھری اور کنعان میں داخل نہ ہو سکی اور اگر داخل ہوئی تو اس وقت جب وہ قربانیوں کے لئے تیار ہو گئی۔

پس اصل چیز خدا اور اس کے رسول کی اطاعت ہے اور تمام کامیابیاں اسی روح کے ساتھ وابستہ ہیں جس قوم میں اطاعت کی روح ہوتی ہے وہ دوسروں کے مقابلہ میں کمزور ہوتے ہوئے بھی کامیاب ہو جاتی ہے اور جس قوم میں سے اطاعت کی روح نکل جاتی ہے وہ زیادہ ہوتے ہوئے بھی ناکام رہتی ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ا صفحہ ۳۶۵، ۳۶۶)

درخواست دعا

میری اہلیہ عائشہ بی بی صاحبہ کو ایک اتفاقیہ حادثہ میں شدید چوٹ آئی ہے ان کے پاؤں کا سول ہسپتال لائل پور میں اپریشن ہوا ہے۔

احباب درد دل سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔

(مستری فضل الٰہی محلہ دارالیمن ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر ایوب کی افتتاحی تقریر

اسلام آباد ۱۱ر اگست۔ صدر ایوب نے کل پھر اعلان کیا کہ پاکستان امن و آشتی پر یقین رکھتا ہے اور پڑوسی ملکوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خواہشمند ہے۔ صدر نے جو اسلام آباد میں وزارتی کونسل کے دو روزہ اجلاس کا افتتاح کر رہے تھے۔ اپنی تقریر میں کہا علاقائی تعاون کا ادارہ پاکستان کے اس دعوے کا بین ثبوت ہے کہ ہم اپنے ہم خیال ہمسایہ ملکوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعاون سے کام کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا وزارتی کونسل اپنے اجلاس میں ایسے فیصلے کرے گی جو علاقہ کی ترقی کے لئے بڑے اہم ثابت ہوں گے

پاکستان۔ ایران اور ترکی کے ادارہ تعاون کی وزارتی کونسل کا سالانہ دو روزہ اجلاس کل صبح اسلام آباد کے ہوٹل شہرزاد میں شروع ہو گیا اس میں تینوں ملکوں کے ایک سو سے زائد مندوبین اپنے وزرائے خارجہ کی قیادت میں شرکت کر رہے ہیں۔ صدر ایوب نے اپنی افتتاحی تقریر میں مختصر مدت کے دوران ادارہ کی شاندار کارگزاری پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ماضی کے تجربہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ادارۂ تعاون نے تین برس کی نسبتاً مختصر مدت میں باہمی تعاون کی ٹھوس بنیاد قائم کر دی ہے تاہم ہمیں ان کامیابیوں پر قناعت اختیار نہیں کر لینی چاہئے اور پہلے سے زیادہ رفتار کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے اور ان مشترکہ اداروں کے منصوبوں پر بلا تاخیر کام شروع کر دینا چاہیئے جن کے بارے میں منصوبہ بندی کونسل حال ہی میں مطالعاتی جائزہ مکمل کر چکی ہے انہوں نے تجارت کے بین الاقوامی میدان میں عصری مسابقت کا ذکر کرتے ہوئے تینوں ممبر ملکوں کے درمیان باہمی تجارت کے فروغ کے لئے خاص تجارتی تعلقات قائم کرنے پر بھی زور دیا ہے۔

کونسل کے اجلاس سے وزرائے خارجہ کا خطاب

اسلام آباد ۱۱ر اگست۔ کل علاقائی ادارہ تعاون کی وزارتی کونسل کے افتتاحی اجلاس میں ایران اور ترکی کے وزرائے خارجہ نے علاقہ کی اجتماعی ترقی کے لئے ادارے کی کارگزاریوں کو مفید اور باعث اطمینان قرار دیا ہے اجلاس سے پاکستان کے وزیر خارجہ پیرزادہ ادارہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر فواد روحانی نے بھی خطاب کیا۔

ایران کے وزیر خارجہ اردشیر زاہدی نے اپنی تقریر میں کہا علاقائی تعاون برائے ترقی کا ادارہ کسی سیاسی مقصد کے تحت قائم نہیں کیا گیا۔ بلکہ یہ رکن ممالک کی اس خواہش کا اظہار ہے کہ وہ اپنے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لئے مل جل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے تحت علاقہ میں ترقی کی رفتار تیز ہو گئی ہے اور اب وہ لوگ بھی جو ابتداء میں اس کی افادیت کے متعلق شبہات رکھتے تھے اعتراف کرتے ہیں کہ اس ادارے سے ترقی کی بے شمار راہیں کھل گئی ہیں۔ انہوں نے علاقائی تجارت کو پھیلانے کے لئے صنعتیں قائم کرنے کا موثر پروگرام بنانے پر زور دیا اور صدر ایوب کی قیادت کے تحت پاکستان کی ترقی کو سراہا۔

ترکی کے وزیر خارجہ احسان صابری نے کہا کہ ادارہ تعاون کے تحت تینوں ملکوں نے مشترکہ کوششوں کے ذریعے اپنے عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کے طریقے دریافت کر لئے ہیں۔ علاقائی تعاون کی تنظیم تینوں ملکوں کے عوام کے بھائی چارے اور مشترکہ مقاصد کی آئینہ دار ہے۔ وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے ادارہ کی نمایاں کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقتصادی ثقافتی اور معاشرتی تعاون کا ادارہ ہے۔

ادارہ تعاون کے سیکرٹری فواد روحانی نے ادارے کی گزشتہ سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے کہا کہ اس علاقہ کے سولہ کروڑ عوام نے اپنے تعاون سے ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ملکوں کے لئے شاندار مثال قائم کی ہے اقوام متحدہ اور دیگر عالمی ادارے اس کے وجود کو بطور خاص نوٹ کر رہے ہیں۔

شیخ عبداللہ کو بلا تاخیر رہا کر دیا جائے

نئی دہلی ۱۱ر اگست۔ بھارت کی پارلیمنٹ کے مزید ۷۸ ممبروں نے بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ شیخ محمد عبداللہ اور دوسرے کشمیری رہنماؤں کو نظربندی سے فوراً رہا کر دیا جائے۔ یہ مطالبہ بھارتی حکومت کے نام ایک یادداشت میں کیا گیا ہے جس پر پارلیمنٹ کے ارکان سے دستخط حاصل کرنے کی مہم جاری ہے اب تک پارلیمنٹ کے ۱۴۲ ممبران اس میمورنڈم پر دستخط کر چکے ہیں۔

ضلع جھنگ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ کے حکم سے ضلع جھنگ میں دو ماہ کے لئے زیر دفعہ ۱۴۴ گردن توڑ بخار کو پھیلنے سے روکنے کے لئے برف کے گولے قلفی۔ کٹے ہوئے اور باسی پھل نیز کھانے پینے کی وہ تمام اشیاء جنہیں مکھیوں سے محفوظ رکھنے کا انتظام نہ کیا گیا ہو فروخت کرنا منع ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴